

## توحید کی قسمیں

۱- توحید ربوبیت

۲- توحید الوہیت

۳- توحید اسماء و صفات

## توحید ربوبیت کا معنی :-

اس کا معنی یہ ہے کہ اس بات کا پختہ عقیدہ ہو کہ تنہا اللہ ہی تمام چیزوں کا رب اور اس کا بادشاہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تنہا وہی خالق ہے، اور صرف وہی پورے عالم کی دیکھ بھال کرنے والا اور اس میں تصرف کرنے والا، موت اور زندگی دینے والا ہے۔  
مزید یہ کہ صرف وہی بندوں کا پیدا کرنے والا اور انہیں روزی دیتا، مارتا اور زندگی دیتا ہے۔  
خلاصہ کلام یہ کہ توحید ربوبیت کا مطلب اللہ کو اس کے تمام افعال میں ایک ماننا ہے۔

## رب کا لغوی معنی

لغت کے اعتبار سے رب کے معنی مالک، آقا، مدبر، (تدبیر کرنے والا) مربی (پالنے والا)، قیم (نگہبان) منعم (نعمتوں کی بارش کرنے والا) ہیں۔  
(لسان العرب، ROOT WORD: ریب)

ابن کثیرؒ نے اپنی تفسیر میں فرمایا: (رب العالمین) رب مالک اور امور میں تصرف کرنے والے کو بولتے ہیں لغت میں رب آقا اور اصلاح کی غرض سے تصرف کرنے والے کو بولتے ہیں اور یہ تمام چیزیں اللہ کے تعلق سے صحیح ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر / سورہ الفاتحہ)

## ”رب“ صرف اللہ ہی ہے۔

جب ہم نے رب کا معنی جان لیا تو اب ہمیں اس بات پر یقین رکھنا بھی ضروری ہے کہ رب صرف اللہ ہی ہے۔  
اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ أَبْنِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ

کہہ دیجئے! کیا میں اللہ کے علاوہ کسی اور کو اپنا رب بنالوں جبکہ وہی تمام چیزوں کا حقیقی رب ہے۔ (الانعام ۶: ۱۶۴)

## توحید ربوبیت کی اہمیت

تمام رسولوں کی دعوت توحید ربوبیت کی تھی۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ .

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا  
أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ .

کسی ایسے انسان کو جسے اللہ کتاب و حکمت اور نبوت دے یہ زیبا نہیں کہ وہ لوگوں سے کہے تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ، بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم سب رب کے ہو جاؤ۔ تمہارے کتاب سکھانے کی وجہ اور تمہارے کتاب پڑھنے کے سبب سے اور نہ ہی وہ انسان تم کو تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو رب بنانے کا حکم دے سکتا ہے کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد بھی تمہیں کفر کا حکم دے سکتے ہیں۔ (آل عمران ۳: ۷۹-۸۰)

محمد ﷺ کی دعوت بھی توحید ربوبیت کی طرف تھی :

ارشاد باری ہے

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا  
إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ  
أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا  
وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ  
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب ایسی انصاف والی بات کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں برابر ہے وہ یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کریں، نہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو ہی رب بنائیں اور پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو ان سے کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو مسلمان ہیں۔ (آل عمران ۳: ۶۴)

توحید ربوبیت سے چند چیزیں لازم آتی ہیں

۱۔ پیدا کرنے اور معاملات کو قابو میں رکھنے کیلئے اسکا کوئی شریک نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ .

(الزمر ۳۹: ۶۴)

اللہ تمام چیزوں کا خالق ہے۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ .

(الحجہ ۳۲: ۵)

وہ آسمان سے زمین کے معاملات کی تدبیر اور دیکھ رکھتا ہے۔

سورۃ اعراف میں ارشاد فرمایا

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

یاد رکھو اللہ ہی کے لئے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا، بڑی خوبیوں سے بھرا ہوا ہے اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔ (الاعراف ۷: ۵۴)

۲۔ بادشاہت میں اللہ کا کوئی شریک نہیں :-

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ .

(مانندہ: ۱۲۰:۵)

اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین پر اور جو کچھ اس میں ہے ان پر۔

ایک جگہ یوں ارشاد فرمایا:

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

اور آپ کہہ دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نہ تو اپنے لئے بیٹا بنایا نہ ہی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے۔ (الاسراء: ۱۸: ۱۱۱)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ذَلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ

یہی ہے تمہارا اللہ جو تم سب کا پالنے والا، اسی کی سلطنت و بادشاہت ہے۔ اور جنہیں تم اس کے سوا پکار رہے ہو وہ تو کھجور کی ایک گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔

(الفاطر: ۳۵: ۱۳)

۳- روزی دینے والا صرف اللہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا .

زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کا رزق اللہ پر ہیں۔ (صودا: ۶: ۶)

ایک جگہ فرمایا

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ جو زمین و آسمانوں کا پیدا کرنے والا، اور وہی روزی دینے والا ہے اس کو کوئی روزی دینے والا نہیں کیا میں اس کو چھوڑ کر کسی اور کو اپنی ولی اور کار

(الانعام: ۶: ۱۴)

سماز بنا لیا

۴- موت اور زندگی اللہ کے حکم سے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

هَلْ مِنْ شَرِّ كَاتِبٍ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكَ مِّنْ شَيْءٍ

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

یہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، اور روزی بھی دی پھر وہ تمہیں موت بھی دیتا ہے، پھر وہی دوبارہ زندہ بھی کرے گا کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو اس طرح

سے کچھ بھی کر سکے۔ اللہ کی ذات پاک ہے، اور جن چیزوں کو وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں وہ ان سے بہت بلند ہے۔ (الروم: ۳۰: ۴)

۵- آرام اور تکلیف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نَّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ

تم کو جو بھی نعمت ملتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ (النحل: ۵۳)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

کون ہے وہ ذات جو پریشان حال کی پکار کو جب وہ پکارتا ہے تو سنتا ہے اور اس کی تکلیف اور پریشانی کو دور کر دیتا ہے۔ (النمل: ۲۷)

مزید ارشاد فرمایا

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ

وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اسے دور کرنے والا اس کے سوا کوئی نہیں، اور اگر وہ کوئی خیر اور نفع والی چیز پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (الانعام: ۱۷)

۶۔ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہدایت و گمراہی ہے۔

ارشاد باری ہے

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا تمہارے شریکوں اور معبودوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف ہدایت دے، ان سے کہہ دیجئے کہ اللہ ہی حق کی طرف ہدایت و رہنمائی کرتا

ہے۔ (الانعام: ۳۵)

اللہ کا ارشاد ہے

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

آپ جس کو چاہتے ہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جسے چاہے ہدایت سے سرفراز کرتا ہے۔ (القصص: ۲۸)

اللہ نے ایک جگہ یوں ارشاد فرمایا:

قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أُنَابَ

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور اسکی جانب ہدایت پاتا ہے جو رجوع ہوتا ہے۔ (الرعد: ۱۳)

۷۔ شریعت اور قانون کا بنانا صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنَ بِهِ اللَّهُ

کیا انہوں نے (اللہ کے لئے) ایسے شریک (بنائے) ہیں جنہوں نے اسے احکام دین مقرر کر دیتے ہیں۔ جو اللہ کے فرمائے ہوئے نہیں ہیں۔ (الشوریٰ: ۲۱)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اتَّخِذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ

وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں، متقیوں اور مسیح بن مریم کو رب بنا لیا ہے حالانکہ انہیں یہ حکم ملا تھا کہ صرف ایک معبود کی عبادت کریں جسکے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ پاک ہے ان کے شریکوں سے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (توبہ: ۳۱)

## نبی ﷺ کے زمانے میں قریش کی حالت قریش مکہ تو حیدر بوبیت کا اقرار کرتے تھے۔

جیسا قرآن میں مختلف جگہوں پر وارد ہے  
سورہ عبکوت میں فرمایا:

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ  
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ  
اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا، سورج چاند کس نے بنائے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے: تو پھر وہ کہاں نبکے جارہے ہیں۔  
(اعکبوت ۲۹: ۶۱)  
سورہ یونس میں ارشاد ہے

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
أَمْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ  
وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ  
وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ  
فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ

آپ ان سے پوچھئے کہ کون ہے وہ جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے، اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور وہ کون ہے جو تمام معاملات کو سنبھالتا اور تدبیر کرتا ہے؟ ضرور وہ یہی کہیں گے کہ اللہ ہے تو پھر ان سے کہئے کہ پھر کیوں نہیں ڈرتے، یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے، پس حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے، تم کہاں پھرے جارہے ہو۔ (یونس: ۳۱)  
سورہ مومنون میں ارشاد باری ہے

قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ  
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ  
قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ  
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

پوچھئے تو سہی کہ زمین اور اس کی کل چیزیں کس کی ہیں؟ اگر تم کو بہت جا نکاری ہے تو بتاؤ؟ بہت جلد وہ جواب دیں گے کہ یہ سب تو اللہ کے لئے ہیں تو ان سے کہہ دیجئے کہ

پھر تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے۔

ان سے پوچھئے کہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا پالتہار کون ہے وہ فوراً جواب دیں گے اللہ یہ سب اللہ کے لئے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ پھر تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں ہو؟ ان سے یہ بھی پوچھئے کہ تمام چیزوں کی بادشاہت کس کے ہاتھ میں ہے اور جو پناہ دیتا ہے جس کے مقابلہ میں کوئی پناہ نہیں دیا جاتا اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ؟ جھٹ جواب دیں گے کہ یہ تمام خوبیاں اللہ کی ہیں آپ کہہ دیجئے کہ پھر تم پر کون سا جادو چل گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے انہیں حق پہنچا دیا اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ (المومنون ۲۳: ۸۴-۹۰)

## مشرکین قریش کے شرک کی نوعیت

مشرکین مکہ بھی اللہ کو رب مانتے تھے لیکن ان کا شرک عبادت میں تھا وہ کہتے تھے ”ہم ان کو بطور وسیلہ سجدہ کرتے ہیں اور اسی وجہ سے انہیں مشرک کہا گیا۔“

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ

اور جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا ولی اور مددگار بنالیا ہے (وہ کہتے ہیں) ہم ان کی عبادت کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں۔ اللہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس کے بارے میں وہ جھگڑ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جھوٹوں اور کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (الزمر ۳۹: ۲۳)